تبصرے

پارۂ اول قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر از جناب مولانا عبدالماجد دریابادی، تقطیع کلاں ضخامت ۲۸۰ صفحات کاغذ۔ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ اور شاندار دو دیدہ زیب، ہدیہ مرقوم نہیں شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور و کراچی۔

اردو میں قرآن مجید کے تراجم کی کمی نہیں ہے، لیکن ان میں سے بعض تو ایسے تحت اللفظ ہیں کہ انہیں پڑھکر مطلب سمجھنا انتہائی مشکل ہے اور بعض ترجمے صاف اور سپاٹ ہیں تو ان میں بعض دوسری قسم کے نقائص ہیں مثلاً مترجم خود اگر عقائد صحیح نہیں رکھتا تو اس نے ترجمہ میں کھینچ تان کرکے مطلب کچھ سے کچھ کردیا ہے یا کم از کم ترجمہ اجتہادی شان کے ساتھ کیا ہے جس کے باعث سلف صالحین کے مسلک سے بُعد پیدا ہوگیا ہے، اس بناء پر ضرورت تھی کہ قرآن مجید کا ایک ایسا اردو ترجمہ کیا جائے جو عام فہم سلیس۔ شگفتہ و روان ہونے کے ساتھ آزاد ترجمہ بھی نہ ہو اور جس میں سلف صالحین کے مسلک سے عدول بھی نہ پایا جائے۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ جناب مولانا عبدالماجد دریابادی نے ایک عرصہ کی محنت شاقہ کے بعد قرآن مجید کا ترجمہ لکھ کر اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کردیا ہو ترجمہ میں اس بات کی پوری رعایت رکھی گئی ہے کہ اردو کے الفاظ قرآن مجید کے الفاظ کے مطابق ہی رہیں، نہ کم ہوں اور نہ زیادہ، لیکن چونکہ اس پابندی سے بعض اوقات مطلب گنجلک ہوجاتا تھا، اس لئے اس قسم کے مواقع پر قوسین میں کچھ الفاظ بڑھاکر عبارت کو مربوط قابل فہم اور آسان بنادیا ہے۔ اس اہتمام کے باعث اب یہ ترجمہ اس لائق ہے کہ جو متوسط الاستعداد اردو داں ان کو پڑھیگا اسے قرآن مجید کی آیات کا مطلب سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی! ترجمہ کے علاوہ تفسیر بھی نہایت مفید۔ پر از معلومات اور بصیرت افروز ہے، تفسیر میں مولانا نے پہلے الفاظ کی لغوی تحقیق عربی لغت کی مشہور و مستند کتابوں کی روشنی میں اور ان کے حوالہ سے کی ہے، اور اس سلسلہ میں بلا تخفیف عبارتیں تک نقل کرتے چلے گئے ہیں، پھر کسی آیت کا مطلب یا اس سے مستخرج حکم کے بارہ میں جو

مشہور تفاسیر منقول ہیں ان کو نقل کیا ہے اور اس کے بعد جو قول مرجح ہے اس کو دلائل و براہین کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس ذیل میں فرق باطلہ کا ذکر آگیا ہے تو ان کی تردید بھی ہوتی گئی ہے اور جہاں کہیں موقع ملا ہے قرآن مجید کی سچائیوں کو ثابت کرنے کے سلسلہ میں عہد حاضر کے جدید علمی اکتشافات یا بعض علماء مغرب کے اقوال و آرا بھی بیان کر دیئے گئے ہیں اس میں شبہ نہیں کہ مولانا دریابادی نے ترجمہ و تفسیر کا یہ کام بڑی محنت و عرق ریزی اور مسلسل انہماک و مصروفیت سے انجام دیا ہے۔ خود انہوں نے کتب لغت و تفاسیر اور دوسرے علوم متعلقہ کی کتابوں کا مطالعہ دیدہ ریزی کے ساتھ کیا، اور دوران مصروفیت میں حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے جن کے جگہ جگہ حوالے بھی ہیں۔ ایک ایک آیت اور لفظ کے ترجمہ و تفسیر کے متعلق تحریراً مشورہ بھی کرتے رہے ہیں، ان خصوصیات کی بنا پر ترجمہ و تفسیر موجودہ اردو تراجم و تفاسیر میں ایک نمایاں مقام کا مستحق ہے۔ حق تعالیٰ فاضل مؤلف کو اس کا اجر جزیل اور مسلمانوں کو اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے اور جناب ناشر نے جس ذوق و شوق اور اہتمام و انتظام کے ساتھ شائع کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس کا بدلہ عنایت فرمائے ۔۔

اسلام اور عربی تمدن

از مولانا شاہ معین الدین احمد ندوی تقطیع کلاں، ضخامت ۴۰۵ صفحات کتابت، طباعت اعلیٰ قیمت ہے چھ روپیہ آٹھ آنہ۔ پتہ دار المصنفین اعظم گڈھ۔

استاذ کرد علی شام کے نامور فاضل اور محقق ہیں۔ موصوف نے عرصہ ہوا ایک کتاب الاسلام والحضارۃ العربیہ کے نام سے لکھی تھی جو اسی زمانہ میں عربی دنیا میں بہت مقبول اور مشہور ہوئی تھی، اس میں اسلام اسلامی تاریخ اور اسلامی تہذیب و تمدن سے متعلق علماء مغرب کے اعتراضات کے مدلل اور محققانہ جوابات دینے کے ساتھ ساتھ عربوں کے تہذیبی و تمدنی کمالات اور اس کا خط و خال اور یورپ پر عربوں کے علمی و تمدنی احسانات اور ان کے نتائج و اثرات کو بڑی خوبی اور عمدگی سے بیان کیا گیا ہے اگرچہ کتاب سے مصنف کی عربی عصبیت جگہ جگہ نمایاں ہے جس کے باعث وہ عربوں کے مقابلہ میں مغلوں اور ترکوں کو نہ صرف یہ کہ کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے بلکہ بعض یورپین مصنفوں کی تقلید میں ظلم و جور اور اسلام ناشناسی کے ایسے